O

توضیحِ غم سے سمجھانی رہتی ہے
دل کی بات ابھی بتلانی رہتی ہے

لٹنے پر کچھ دن حیرانی رہتی ہے
اس کے بعد تو بس ویرانی رہتی ہے

بیشک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے
مشکل کاٹ چکے، آسانی رہتی ہے

کوئی لمحہ اپنا لگتا رہتا ہے
کوئی گھڑی مدت بیگانی رہتی ہے

https://emad-ahmad.com/

غم کا زور ذرا کم ہو تو سوچیں گے
خوشیوں سے کیوں رُوگردانی رہتی ہے

اپنے اپنے خواب سنا بیٹھے دونوں
اب تو بس تاویل بتانی رہتی ہے

جذبوں کو تو شہ رگ سے ہی کاٹ چکے
آگے سوچوں کی قربانی رہتی ہے

نفسا نفسی کے عالم میں خود پہ نظر
رہتی ہے، تو کچھ آسانی رہتی ہے

جب بھی ملنے آتے ہو تم خود سے عماد
اس شب آنکھوں میں سیلانی رہتی ہے

https://emad-ahmad.com/